احکام شریعت
امام اہلسنت اعلیحضرت احمد رضا خان بریلوی
علیہ الرحمۃ
شبیر برادرز اردو بازار لاہور

مسلک اہلسنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی

علامہ عالم فقری

شبیر برادرز
۴۰۔بی
اردو بازار لاہور

نام کتاب ——— احکام شریعت (مکمل تین حصے)

نام مصنف ——— اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی

ترجمہ عربی ——— محمد اول قادری چشتی

دیباچہ سوانح مصنف ——— عالم فقری

تعداد طبع اول ——— ایک ہزار

سال طباعت ——— ۱۹۸۴ء

زیر نگرانی ——— جناب حاجی انور اختر صاحب

ناشر ——— شبیر برادرز

اردو بازار لاہور

قیمت ——— -/۵۷ روپے

مطبوعہ ——— خادم پرنٹرز اردو بازار لاہور

مسئلہ ۵۲ شرائط امامت ۲۱ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ

کیا حکم ہے اہلِ شریعت کا اس مسئلہ میں کہ امامت کس کس شخص کی جائز ہے اور کس کس کی ناجائز اور مکروہ؟ اور سب سے بہتر امامت کس شخص کی ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

جو قراءت غلط پڑھتا ہو جس سے معنی فاسد ہوں، یا وضو یا غسل صحیح نہ کرتا ہو یا ضروریاتِ دین سے کسی چیز کا منکر ہو جیسے وہابی، رافضی، غیر مقلد، نیچری، قادیانی، چکڑالوی وغیرہم۔ ان کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔

اور جس کی گمراہی حد کفر تک نہ پہنچی ہو جیسے تفضیلیہ کہ مولیٰ علی کو شیخین سے افضل بتاتے ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ یا تفسیقیہ، کہ بعض صحابہ کرام مثل امیر معاویہ و عمرو بن عاص و ابوموسیٰ اشعری و مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو برا کہتے ہیں، ان کے پیچھے نماز بکراہت شدیدہ تحریمہ مکروہ ہے کہ انہیں امام بنانا حرام اور ان کے پیچھے نماز پڑھنی گناہ، اور جتنی پڑھی ہوں سب کا پھیرنا واجب۔

اور انہیں کے قریب ہے فاسق معلن۔ مثلاً داڑھی منڈا، یا خشخاشی رکھنے والا یا کتروا کر حدِ شرع سے کم کرنے والا، یا کندھوں سے نیچے عورتوں کے سے بال رکھنے والا، خصوصاً وہ جو چوٹی گندھوائے اور اس میں موباف ڈالے، یا ریشمی کپڑا پہنے، یا مغرق ٹوپی، یا ساڑھے چار ماشے سے زائد کی انگوٹھی، یا کئی نگ کی انگوٹھی، یا ایک نگ کی دو انگوٹھی اگرچہ مل کر ساڑھے چار ماشے سے کم وزن کی ہوں، یا سود خوار، یا ناچ دیکھنے والا۔ ان کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔

اور جو فاسق معلن نہیں، یا قرآن عظیم میں وہ غلطیاں کرتا ہے جن سے نماز فاسد نہیں ہوتی، یا نابینا یا جاہل یا غلام یا ولد الزنا یا خوبصورت امرد یا جذامی یا برص والا جس سے لوگ کراہت و نفرت کرتے ہوں اس قسم کے لوگوں کے پیچھے نماز مکروہ تنزیہی ہے۔ کہ پڑھنی خلاف اولیٰ اور پڑھ لیں تو حرج نہیں۔

اگر یہی قسم اخیر کے لوگ حاضرین میں سب سے زائد مسائل نماز و طہارت کا علم رکھتے ہوں تو انہیں کی امامت اولیٰ ہے۔ بخلاف ان سے پہلی دو قسم والوں سے اگرچہ عالم متبحر ہو وہی حکم کراہت

رکھتا ہے مگر جہاں جمعہ یا عیدین ایک ہی جگہ ہوتے ہوں اور ان کا امام بدمذہب یا فاسق معلن ہے اور دوسرا امام نہ مل سکتا ہو وہاں ان کے پیچھے جمعہ و عیدین پڑھ لیے جائیں۔ بخلاف قسم اول مثل دیوبندی وغیرہم، کہ نہ ان کی نماز نماز ہے نہ ان کے پیچھے نماز نماز۔ بالفرض وہی جمعہ یا عیدین کا امام ہو اور کوئی مسلمان امامت کے لیے نہ مل سکے تو جمعہ و عیدین کا ترک فرض ہے جمعہ کے بدلے ظہر پڑھے اور عیدین کا کچھ عوض نہیں۔

امام اسے کیا جائے جو سنی صحیح العقیدہ، صحیح الطہارت، صحیح القرأۃ ہو، مسائل نماز و طہارت کا عالم غیر فاسق ہو، نہ اس میں کوئی ایسا جسمانی یا روحانی عیب ہو جس سے لوگوں کو تنفر ہو۔

یہ اس مسئلہ کا اجمالی جواب اور تفصیل موجب تطویل واطناب، واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ
بمحمدن المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مسئلہ ۵۳۔ عورت اور مرد کے حقوق یکم صفر ۱۳۳۹ھ

کیا ارشاد ہے اہل شریعت کا اس مسئلہ میں کہ عورت پر مرد کے اور مرد پر عورت کے کیا حق ہیں؟

الجواب

مرد پر عورت کا حق نان و نفقہ دینا، رہنے کو مکان دینا، مہر وقت پر ادا کرنا، اس کے ساتھ بھلائی کا برتاؤ رکھنا، اسے خلاف شرع باتوں سے بچانا۔ قال تعالیٰ:

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ — اور ان کے ساتھ بھلائی سے رہو۔

وقال تعالیٰ:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا۔ — اے ایمان والو، اپنے کو اور اپنے اہل کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔

اور عورت پر مرد کا حق خاص امور متعلقہ زوجیت میں اللہ و رسول کے بعد تمام حقوق حتی کہ ماں باپ کے حق سے زائد ہے۔ ان امور میں اس کے احکام کی اطاعت، اس کے ناموس کی